PAK HAZARA GROUP UAE
مجموعة پاک هزاره الإمارات
ایڈیشن سوئم
پاک ہزارہ
e Magazine
United Arab Emirates
Edition Control No. 2020-003
www.thehazaragroup.com
ہم تم کو نہیں بھولے !!
بیاد 16 دسمبر یوم شہدائے آرمی پبلک سکول پشاور
TALHA
RAFIQ (Shaheed)
TAYYAB
MUBEEN (Shaheed)
YASEEN (Shaheed)
بزم سخن
کیلی گرافی اینڈ آرٹ
www.haripurtoday.blogspot.com
آپ کو نیچا دکھانے کی کوشش وہ کم ظرف کرتے ہیں جن میں آپ سے بہتر دکھانے کی صلاحیت نہیں ہوتی

کمپوزنگ محمد عاشق اعوان

شعبہ ڈیزائن
نئیر تنولی
محمد عاشق اعوان

معاون سٹاف
نصیر تنولی
نئیر تنولی

مستقل قلمی معاونین
نبیل اعوان
نیاز جدون
نصیر تنولی

پاک ہزارہ گروپ ای میگزین میں اپنی تحریر بھیجنے کے لئے مذکورہ ای میل پر رابطہ کریں
awan_nabeel_81@gmail.com

پاک ہزارہ e Magazine United Arab Emirates

سب کے دلوں میں دھڑکنا ضروری نہیں ہوتا صاحب
لوگوں کی آنکھوں میں کھٹکنے کا بھی ایک مزہ ہے

www.haripurtoday.blogspot.com

پاک ہزارہ گروپ کے چیف کوآڈنیٹر اور فرینڈ زآف ہزارہ کی کراچی میں کارنر میٹنگ

پاک ہزارہ گروپ متحدہ عرب امارات کے چیف کوآڈنیٹر کی کراچی میں فرینڈ زآف ہزارہ کے سنگیوں سے ملاقات

کراچی (سوشل رپورٹر) پاک ہزارہ گروپ متحدہ عرب امارات کے چیف کوآڈنیٹر نبیل اعوان کی کراچی آمد کے موقع پر فرینڈز آف ہزارہ کے سنگیوں سے ملاقات سنگی گروپ کے روح رواں سجاد خان کی سربراہی میں ہوئی، فرینڈ زآف ہزارہ کے مختلف عہدیدران اس ملاقات میں شریک تھے، میٹنگ میں پاک ہزارہ گروپ متحدہ عرب امارات اور سنگی گروپ، فرینڈ زآف ہزارہ

کا بیرون ملک اور پاکستان میں ہزارہ وال لوگوں کی فلاح و بہبود اور ہزارہ ڈویژن کی بہتری کے لیئے مل کر کام کرنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا. فرینڈ زآف ہزارہ کے سنگیوں سبیل اعوان، سہیل اعوان، فدا حسین تنولی، منصف جان ایڈوکیٹ، راشد اعوان، ممتاز اعوان اور صوبہ ہزارہ تحریک کے کوآڈنیٹر سردار محمد نذیر، مہتدہ اعوان اور قومی وطن پارٹی کے وائس چیرمین سردار احمد نواز شامل تھے، اس موقع پر سنگیوں کا سندھ میں بسنے والے ہزارے وال لوگوں کو درپیش مسائل پر بات چیت ہوئی جس میں ڈبل ایڈریس کا مسئلہ سرفہرست رہا.

www.haripurtoday.blogspot.com

What Is Life

نبیل اعوان، ابوظہبی متحدہ عرب امارات

At one of my presentation when I was explaining well about the specifications and qualities of our brand / product, a question came up, that the same product is manufactured by some of our competitors with equally standard quality, than WHY people should choose us!

No body could raise questions on the specifications as I explained them well with many examples but this was something I missed and should highlight..

Suddenly my mind clicked *The service we provide is the best*...

Yes! Everyone was amused and conference Hall applauded me.

That day I realized that life is not about what we think, what we do each morning, even I realized that life is not only worshipping Allah or in broader way life is not only praying (Haquq Allah). What differentiates us from Angels who day n night are bowed in worship and except praising Allah they speak nothing. If we were only to do this what are we good for.

Life is all about Humanity, Allah has sent us as his deputy, his ambassador to the Humanity. He will and can ignore mistakes we make towards Him but will never forgive our unresentful behaviors and heartless attitudes to words his creations irrespective of caste, religion and color.

His highest rewards of human life (mentioned in human history) are for the best deeds towards Humanity and even towards Animals. This is what life meant to me , to serve others without limitations of Caste, Creed , Religion and Color

May we understand Life before Life Hereafter...

پاک ہزارہ گروپ کے وفد کی گورنر پنجاب چوہدری سرور سے ملاقات

متحدہ عرب امارات (ابوظہبی) پاک ہزارہ گروپ کے وفد کی گورنر پنجاب چوہدری سرور سے ملاقات، پاک ہزارہ گروپ کے سرپرست اعلی ملک منیر کے گھر پر قاضی اعجاز اور نیاز علی جدون کی سربراہی میں اور دیگر ممبران نے گورنر پنجاب چوہدری سرور سے ملاقات کی گئی، وفد کی جانب سے مختلف گزارشات گورنر پنجاب کی خدمت میں پیش کی گئیں، جس میں اوورسیز پاکستانی اور بالخصوص ہزارہ وال اوورسیز پاکستانیوں کو درپیش مسائل اور اُن کے حل کے لئے مختلف تجاویز بھی زیر بحث آئیں۔ جنرل سیکرٹری نیاز علی جدون کی جانب سے صوبہ پنجاب میں ہزارہ ڈویژن سے تعلق رکھنے والے طالب علموں کے لئے وہاں کے کالجوں رسکولوں اور یونیورسٹیوں میں کوٹہ بڑھانے پر بھی سفارشات پیش کی گئیں.

www.haripurtoday.blogspot.com

There may be days when you get up in the morning and things aren't the way you had hoped they would be. That's when you have to tell yourself that things will get better. There are times when people disappoint you and let you down.

But those are the times when you must remind yourself to trust your own judgments and opinions, to keep your life focused on believing in yourself. There will be challenges to face and changes to make in your life, and it is up to you to accept them.

Constantly keep yourself headed in the right direction for you. It may not be easy at times, but in those times of struggle you will find a stronger sense of who you are. So when the days come that are filled with frustration and unexpected responsibilities, remember to believe in yourself and all you want your life to be.

Because the challenges and changes will only help you to find the goals that you know are meant to come true for you.

Keep Believing in Yourself!

بچوں کو گود لینا

تحریر: سائرہ بتول

زندگی مختصر سہی، مگر وسیع تجربات زندگی کے لئے سمت متعین کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآن کریم میں بار بار مشاہدہ کرنے کی دعوت دی ہے، کائنات کے اسرار و رموز کو سمجھنے کے لئے جہاں مشاہدہ ضروری ہے وہیں پر اپنے اندر موجود کوتاہیوں اور نادانیوں کو تدارک بھی انتہائی اہم ہے زندگی ایک جہد مسلسل کا نام ہے، اور ہم نے اور ہمارے معاشرے کے افراد نے اسے جبر مسلسل بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے.

جہاں ہماری بہت ساری کوتاہیوں معاشرے اور نا صرف اس قوم کے زوال کا سبب ہیں وہیں پر ایک بڑی وجہ ہماری جھوٹی انا ء کے ساتھ ساتھ ہماری تنگ دلی بھی ہے .طفل مکتب کی حیثیت سے جب معاشرے کے لوگوں کے ساتھ مل بیٹھنے کا موقع ملتا ہے تو مزید انکشافات ہوتے ہیں، مشاہدات ونظریات کی روشنی میں آج کا ایک اہم سوال یہ ہے کہ ہم صاحب حیثیت ہو کر بھی ایک نومولود کو گود لینے کے روادار نہیں ہوتے. اور اگر کسی یتیم یا لاوارث کی کفالت کی ذمہ داری کر لے بھی لیں تو اس کے نتائج کیا نکلتے ہیں.

ایک معصوم کو سڑک کنارے بھیک مانگتے دیکھ کر اس کی جھولی میں دو سکے ڈال کر اپنی چمکتی دمکتی گاڑی میں بیٹھنے کے بعد منزل کی جانب رواں دواں ہوگئے اور یہ سمجھ بیٹھے کہ آپ نے انسانیت کی خدمت کا حق ادا کر دیا ہے تو مبارک ہو، آپ نے ایک ایسے مجبور کو پروان چڑھانے میں اپنا حصہ ڈال دیا ہے جو ساری زندگی دوسروں کی چوکھٹ پر بیٹھ کر اپنے رزق کا انتظار کرے گا. حالانکہ آپ کی جیب میں پڑا والٹ اور آپ کی چمکتی دمکتی کار اس بات کی چیخ چیخ کر گواہی دے رہے تھے کہ اگر آپ اس کی کفالت کی ذمہ داری لے لیتے اور اس کی تعلیم و تربیت کا بندوبست کرتے تو نا صرف معاشرے کو ایک عقل مند ذہن فراہم کرتے جو شاید معاشرے کو سنوارنے کا ایک ذریعہ ہوتا.

نا صرف دنیا میں خداوند تعالیٰ آپ کو سرخرو کرتے بلکہ آخرت میں بھی آپ مقربوں میں شامل ہوتے. اگر آپ کے محلے یا شہر میں کوئی بچہ ایسا ہے جو کہ آپ کی توجہ کا مستحق ہے آپ کی نظر کرم کا منتظر ہے اور آپ کی معاشی حیثیت آپ کو اجازت دیتی ہے کہ اس بچے کو گود لے لیا جائے مگر آپ اگر یہ سوچ کر اپنا فیصلہ موخر کر دیتے ہیں کہ کل کلاں کو جائیداد میں حصہ نہ دینا پڑ جائے یا پڑھ لکھ کر آپ کی اولاد سے آگے نہ نکل جائے یا پھر یہ کہ دوسروں کا بوجھ کیوں اپنے ذمہ لوں میری تو تھوڑیاں مجبوریاں نہیں ہیں تو مبارک ہو آپ کے اندر آپ کی انسانیت مر چکی ہے کیونکہ بچے تو اللہ کے باغ کے پھول ہوتے ہیں اور پھولوں میں تفریق کیسی؟ رہی بات زندگی کی دوڑ میں آگے نکلنے کی تو جسے اللہ نوازنا چاہتا ہے اس کی حیثیت نہیں دیکھتا ویسے بھی کہتے ہیں ناں کہ جس پھول نے کھلنا ہوتا ہے وہ کچرے کے ڈھیر پر بھی کھل جاتا ہے، اور اگر آپ بچوں کو دوسروں کا بوجھ سمجھتے ہیں تو معاف کیجئے گا یہ صرف اور صرف آپ کی تنگ نظری ہے.

بالفرض آپ نے اس کی کفالت کی ذمہ داری لے لی تو بہت خوب، آپ شاباش کے مستحق ہیں لیکن اگر آپ یہ سمجھ رہے ہیں کہ وہ آپ کے غلام ہیں، آپ کی ملکیت ہیں، آپ جیسے چاہیں ان کے ساتھ سلوک روا رکھیں، بدتہذیبی، لعن طعن اور سر عام گالم گلوچ کریں اور ان کی عزت نفس کو پامال کریں اور اگر کوئی آپ کو اس سب سے باز رہنے کی تلقین کریں اور آپ اکڑ کر جواب دیں کہ "میرا کھاتا رکھاتی ہے اگر میں نے غصے میں کچھ کہہ بھی دیا تو اتنی بڑی بات نہیں" یعنی آپ کے نزدیک یہ ایک معمولی بات ہے ٹھہریئے! کیا آپ نے نہیں سنا کہ یوم محشر پوچھا جائے گا" کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو روز جزا کو جھٹلاتا ہے،

فذلك الذی یدعو الیتیم

یہ وہی بدبخت ہے جو یتیم کو دھکہ دیتا ہے، تو سوچئے، آپ کی اس وقت کیا حالت ہوگی؟ اس وقت آپ کی وہ اولاد، وہ مال، وہ شان و شوکت جس کے پیچھے تم نے رب کریم کے ہر حکم کو پس پشت ڈالا تھا تمہارے کچھ کام نہ آئیں گے.

اگر آپ اشیائے خورد و نوش لے کر آتے ہیں لیکن آپ چھپ کر صرف اپنے بچوں کو کھلاتے پلاتے ہیں لیکن یتیم کا آپ کو خیال نہیں آتا، اگر آپ اپنے بچے اور یتیم بچے کے درمیان جھگڑے کی وجہ یتیم کو وہ کھلونا دیکھتے ہیں جو آپ کے بچے کو پسند آگیا ہے اور آپ یتیم کو دو تھپڑ جڑ کر یا جھڑک کر وہ کھلونا اپنے بچے کو دلوا دیتے ہیں تو معاف کیجئے گا آپ ایک خود سر بچے کی پرورش کر رہے ہیں. اور اسے یہ ترغیب دے رہے ہیں کہ جو چیز آپ کی نہیں اسے بھی چھین کر لیا جائے، اور آپ جیسا کم ظرف کوئی نہیں ہے، آپ کو اصلاح کی ضرورت ہے. چنانچہ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہمیں اپنے اندر موجود اس برائی کو مارنا ہے جو ہماری نیکیوں کی راہ میں حائل ہو رہی ہے اور نیکی کی راہ پر چلتے چلتے بھی ہمیں برائی کی دلدل میں دھنسا دیتی ہے. اپنے لئے عزت، پیسہ، شہرت لازم مانگیں لیکن اس کے ساتھ ظرف بھی ضرور مانگا کریں کیونکہ ظرف ایک ایسا برتن ہے جو ان چیزوں کو گرنے نہیں دیتا اور اگر ظرف نہیں ہوگا تو یہ ساری چیزیں برتن سے پانی کی مانند بہنا شروع ہو جائیں اور پھر معاشرے کو تباہی سے کوئی نہیں بچا سکتا. اس کے ساتھ ہمیں اپنے دلوں اور سوچ میں وسعت پیدا کرنے کی بھی ضرورت ہے کیونکہ جتنا وسیع ہمارے سوچ کا دائرہ ہوگا اتنا ہی ہم دوسروں کو ان کی خوبیوں، خامیوں، کمیوں کوتاہیوں اور عیوب کے ساتھ قبول کرنے کا مادہ بڑھے گا اور اتنا ہی ہم دوسروں کے درد کو بطور اپنا درد محسوس کر سکیں گے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ جب آپ دوسروں کی اولاد، مال اور جان کا دکھ اپنی ذات پر سہہ لیتے ہیں تو خداوند کریم آپ کو اپنی اولاد، جان اور مال کے دکھ سے آزاد کروا دیتے ہیں کیونکہ عموماً یہ کہا جاتا ہے کہ دوسروں کی تکلیف محسوس کرنے والا ہی اصل انسان ہے ورنہ اپنا درد تو جانور بھی محسوس کرتے ہیں

Kids Corner

پاک ہزارہ e Magazine
United Arab Emirates

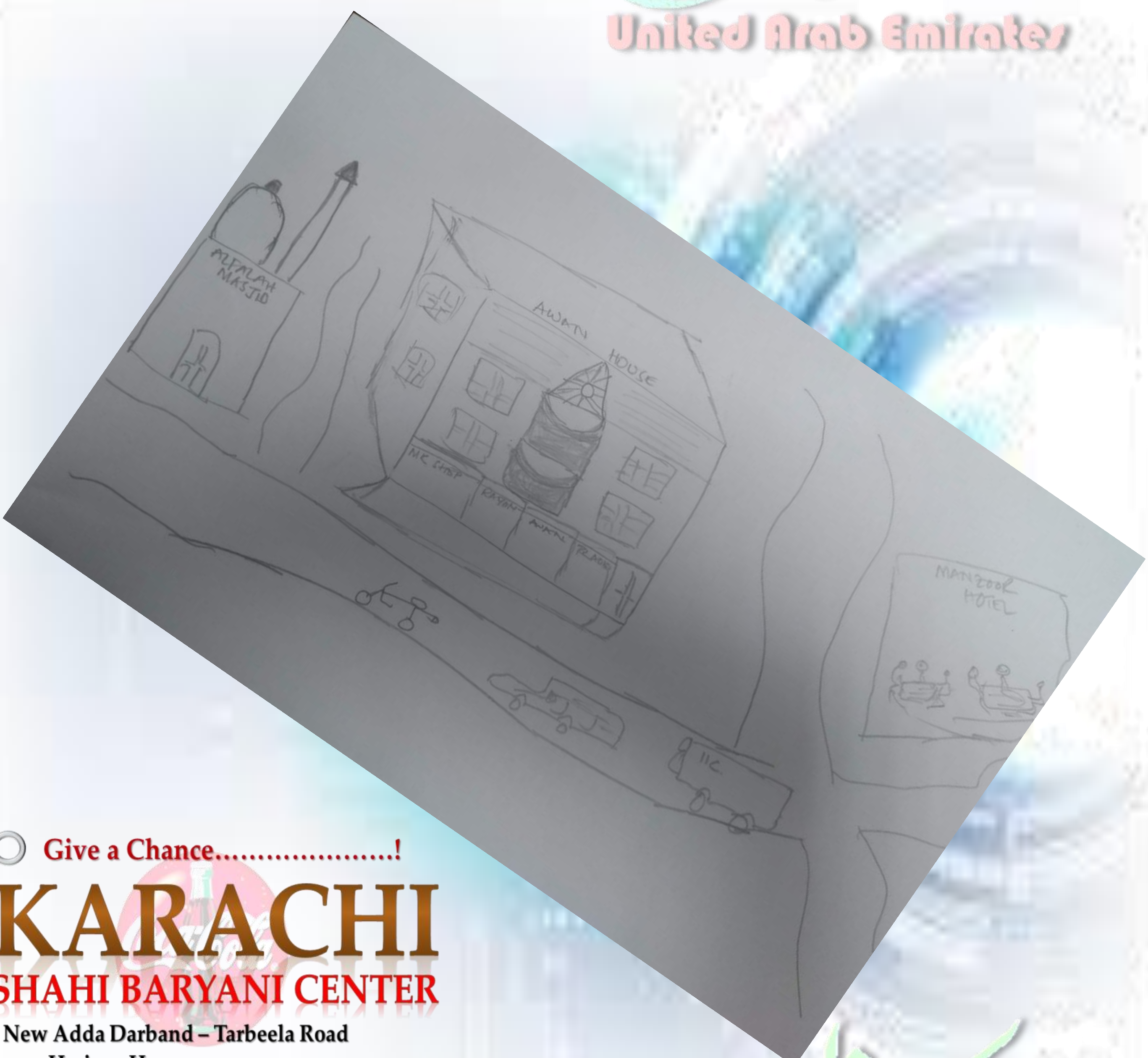

Give a Chance......................!
KARACHI
SHAHI BARYANI CENTER
New Adda Darband – Tarbeela Road
Haripur Hazara
Offer for Students
Special Discount for School & Collages
SPECIAL OFFER
0316-8844385
0346-0896001
Just Come & Enjoy a Great taste

پاک ہزارہ e Magazine
United Arab Emirates

www.haripurtoday.blogspot.com

Kids Corner

پاک ہزارہ e Magazine
United Arab Emirates

Kids Corner

پاک ہزارہ e Magazine United Arab Emirates

www.haripurtoday.blogspot.com

اللہ تعالیٰ جب کام لیتا ہے تو راستے بنا دیتا ہے

طاہر ایوب سوشل ورکر ہری پور ہزارہ (ٹیلی فون نمبر:0334-9654103)

اللہ پاک نے مجھے ہمت دی، اللہ نے اپنا فضل کیا مجھ سے معذور افراد کی آسانی کے لئے کام لیا، میرا اپنا کوئی کمال نہ تھا اپنے محلے کے ایک بزرگ جو وہیل چیئر کے لئے ترستے فوت ہو گئے ان کی بے بسی کو دیکھ کر خیال آیا تھا کہ کیوں نہ میں ایسے کوشش کروں کہ ہر معذور انسان کے ایک پیغام پر اس کے گھر میں وہیل چیئر (Wheel Chair) کی آسانی پہنچا دوں، میں خود بھی معذوری میں وہیل چیئر کی آسانی کے لئے ترسا تھا، کئی دنوں تک انتظار کیا تھا کسی کو کہہ کر، خود تو لے نہیں سکتا تھا، مگر اس آسانی کو پہچانے کا خیال محلے کے ایک بزرگ کی بے بسی کو دیکھ کر ہی آیا تھا، اللہ سے دُعا مانگی، رب العزت کی بارگاہ میں درخواست پیش کی کہ یا اللہ میں تیری مخلوق کی خدمت کرنا چاہتا ہوں۔

طاہر ایوب ویل چیئر فاؤنڈیشن
ہری پور، خیبر پختونخوا

2011ء میں تبلیغی اجتماع اسلام آباد میں اللہ پاک نے ایک شفیق انسان سے ملاقات کروادی جو کہ خود بھی وہیل چیئر یوزر تھا، معذور تھا، فیصل ندیم صاحب ان کا تعلق راولپنڈی سے تھا جن کو ڈاکٹر کی غلطی سے اُن کی پیٹھ میں غلط ٹیکہ لگنے کی وجہ سے ہمیشہ کے لئے معذور ہو گئے تھے، اجتماع میں ان سے معذوری اور معذور افراد کی پریشانیوں پر بہت تفصیلی گفتگو ہوئی، فیصل ندیم بھائی بہت نیک اور خداترس نرم دل انسان تھے انہوں نے اس ڈاکٹر کو بھی معاف کر دیا تھا جس کی غلطی نے انہیں ساری زندگی کے لئے معذور کر دیا تھا. فیصل ندیم بھائی نے مجھے اجتماع کے اختتام پر اپنے گھر ناشتے کی دعوت دی، فیصل ندیم بھائی سے میں نے اپنی خواہش کا اظہار کیا کہ میں معذور افراد کے گھر تک اُن کے لئے وہیل چیئر جیسی بنیادی ضرورت مفت میں پہچانا چاہتا ہوں، فیصل بھائی نے بتایا کہ میں یہ کام خود کر رہا ہوں، آپ سے میرا تعاون رہے گا، آپ مجبور اور غریب معذور افراد تلاش کریں۔

طاہر ایوب سوشل ورکر

میں نے فیصل ندیم بھائی سے جلد دوبارہ رابطہ کرنے کا کہا اور واپس آکر اپنے ہری پور کے مختلف دیہاتوں میں معذور افراد کی تلاش شروع کردی، اللہ پاک کا ایسا کرنا ہوا کہ وقت کے ساتھ مجھ سے ایسے بندے رابطہ کرنے لگے اور میں فیصل ندیم بھائی کو اپنی ڈیمانڈ بھیجتا وہ اپنی استطاعت کے مطابق وہیل چیئر مجھے بھیج دیتے، مجھے اب فیصل ندیم بھائی کے علاوہ بھی کسی ایسے بندے کی ضرورت تھی جو معذور افراد کے لیے مستقل طور پر مدد کر سکے، میں LCS میں کوریئر تھا اسی جاب کے دوران اللہ نے

ہری پور کے ایک نفیس انسان مشتاق مغل صاحب سے ملوادیا ان کے سامنے جب اپنا مقصد بیان کیا تو انہوں نے ہر ماہ ایک وہیل چیئر دینے کی حامی بھر لی، اسی طرح کچھ اور لوگوں کے تعاون سے میں یہ سلسلہ کرتا رہا۔

2014ء میں ایک صاحب نے لالچ میں آکر فراڈ کردیا، مسجد کے پانی کا بور کروایا تھا جس پر ڈیڑھ لاکھ روپے خرچ آیا تھا امام مسجد صاحب کی لاپرواہی اور سب ان کے ہاتھ میں نہ دینے کی وجہ سے بور ناکام ہوگیا، جس سے میرے دوست مشتاق مغل کا نقصان بھی ہوا اور ان کا دل بھی دُکھا میرا وہیل چیئر پروگرام بھی آہستہ پڑگیا کیونکہ مشتاق مغل صاحب کی طرف سے بھی کچھ مجبوریوں کے تحت فنڈنگ رُکی ہوئی تھی. 2015ء سے 2017ء جولائی تک میں وہیل چیئر کسی کو نہ دے سکا، 2017ء جولائی میں کوٹ نجیب اللہ ہری پور کی ایک معذور بچی ایمان کی آواز ملی کہ مجھے وہیل چیئر کی آسانی دیں۔

اللہ پاک کو پھر سے منظور تھا کہ مجھ سے دوبارہ معذور افراد کی آسانی کا کام لے، بس اللہ تعالیٰ نے ذہن میں ڈالا کہ بچی ایمان کی پوسٹ سوشل میڈیا پر لگاؤ، جب ایمان کی پوسٹ لگی تو مخیر حضرات نے تعاون کا یقین دلایا، ایمان کو وہیل چیئر دلوا کر مجھے سوشل میڈیا پر یہ حوصلہ ملا کہ میں اس کا استعمال بہت مثبت کرسکتا ہوں، اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے 2017ء جولائی سے اب تک ہر ماہ وہیل چیئر دس سے بارہ معذور افراد کو ان کے گھر تک پہنچاتا ہوں، اللہ پاک نے ان سب کو جنہوں نے اس کام کی ترغیب دی، جو اس کام کی وجہ بنے یا جنہوں نے تعاون کیا اللہ پاک ان سب سے راضی ہو،

یہ کام انشاءاللہ اب رُکنا نہیں ہے اور ہم سب آپ کے تعاون کے منتظر ہیں

www.haripurtoday.blogspot.com

پاک ہزارہ گروپ کے ممبران کے لئے خصوصی رعائت
پروموکوڈ PHG002-19
نیو اڈہ دربند، نزد مکی مسجد، تربیلا روڈ ہری پور
PAK HAZARA GROUP UAE
free delivery
پروپرائیٹر: ملک راشد اعوان
0316-8844385
0346-0896001
کراچی شاہی بریانی سنٹر

اپنی زبان اور اُس کی اہمیت

دنیا کی ہزاروں سالہ تاریخ میں ایک بھی ایسی قوم نہیں جس نے کسی دوسری زبان میں ترقی کی ہو،

اسرائیل

دنیا کا جدید ترین ملک اسرائیل جس میں کسی کو انگریزی زبان نہیں آتی۔

جرمنی

کم مدت میں انتہائی ترقی کرنے والا ملک جرمنی، جرمنی میں لوگ انگریزی سے نفرت کرتے ہیں

ترکی

دنیائے اسلام کا ترقی یافتہ ملک ترکی میں استاد سے لے کر آرمی چیف اور سائنسدان سے لے کر چیف جسٹس تک، سارا نظام ترک زبان میں ہے

چین

چین میں آپ کو کوئی سرکاری یا نجی عہدیدار انگریزی زبان بولتا نظر نہیں آئے گا

انڈیا

انڈیا جیسا قدامت پسند ملک اقوام متحدہ میں بھی اب آپ کو ہندی بولتا نظر آئے گا

ایران

ایران کا تمام سرکاری ہائے نظام فارسی زبان میں ترتیب دیا گیا ہے اور ایران سے ہر سال نوبل انعام کے لئے کوئی نہ کوئی نامزد ہوتا ہے

پتہ نہیں کس نے ہمارے دماغ میں گھسا دیا ہے کہ ہم انگریزی کے بغیر ترقی نہیں کر سکتے، عجیب ہے کہ اردو ادن کی تاریخ ہزار سالہ پرانی ہے اور انگریزی ادب آپ کو تین سو سال پہلے نظر نہیں آئے گا۔ ہمیں اپنی زبان کو اہمیت دینا ہو گی اگر دنیا میں نام بنانا ہے تو، ساری دنیا ترقی کر گئی اپنی زبان کی بدولت، اور ہم نے اپنی ساری قوم کی آدھی عمر گنوا دی انگریزی زبان سیکھتے سیکھتے

من شماء

ظلِ ہما

تم آزاد نظم کے جیسے
میں مصروں میں قید غزل
تم قریہ قریہ پھرتے ہو
پریوں کے دیس سے ہو آتے ہو
کرنوں میں رنگ بھر دیتے ہو
جادو کی چھڑی گھماتے ہو
سب قصے مجھے سناتے ہو
اور پھر پھُر سے اُڑ جاتے ہو
میں بھی سوچتی رہ جاتی ہوں
اس بار جو میرے پاس آؤ گے
سب اپنے گیت سناؤں گی
تم کو بولنے نہ دوں گی
پر تمہاری آمد پر
ردیف، قافیے جوڑنے لگ جاتی ہوں
جو من ہی من میں سوچتی تھیں
وہ باتیں تولنے لگ جاتی ہوں
پھر رخصت کا وقت آتا ہے
دل کی دل میں رہ جاتی ہے

بشکریہ اکرم تنولی

www.haripurtoday.blogspot.com

بزمِ سخن

زندگی کا سفر

نبیل اعوان، ابوظہبی، متحدہ عرب امارات

ابوظہبی سے کراچی کا سفر براستہ دبئی، ٹکٹ سستا اور فلائٹ آپشنز زیادہ ہونے کی بنا پر ابوظہبی سے براہ راست کراچی کی فلائٹ لینے کے بجائے براستہ دبئی جانا بہتر ہے۔ابوظہبی سے دو گھنٹے دبئی کا زمینی سفر اور پھر دبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے اونچی اُڑان، زندگی کے سفر میں بھی کچھ اسی طرح کی ترتیب بنانی پڑتی ہے زیادہ آپشنز اور زیادہ بچت.

اس سفر سے کچھ یہ خیال آیا کہ انسان کی حقیقی زندگی کا سفر بھی زمین سے جڑا ہوتا ہے، آہستہ، عاجزی بھرا، اور سنبھل کر چلنا، لیکن جیسے ہی یہ سفر مضبوطی کی جانب بڑھتا ہے ہماری اُڑان شروع ہو جاتی ہے۔اڑان ضروری ہے جلد اور بہترین سفر کے لیے لیکن اس میں دو چیزوں کا ہونا اشد ضروری ہے، اُمید اور یقین کے ساتھ خوف۔

جب جہاز چلنا شروع کرتا ہے تو ہم دُعائیں کرتے ہیں پھر جب اُڑان بھرنے کو ہوتا ہے تو کچھ خوف سے اللہ پاک کی یاد شامل حال ہو جاتی ہے، لاپرواہی سے بھی وقت گزر جاتا ہے لیکن اللہ کی یاد، خوف و اُمید کے درمیان سفر کو خوبصورت بنا دیتی ہے، حقیقی زندگی میں بھی خوف و اُمید کے درمیان رہتے ہوئے اللہ کی یاد کو شامل حال رکھنا ہماری دُنیاوی اور اخروی زندگی کے لیے بہترین ثابت ہوگا۔اس سفر کی طرح زندگی کا سفر بھی منزل پذیر ہو جائے گا بس دُعا یہ ہے کہ منزل مقصود پیارے معبودﷺ کی رضا ہو جائے۔اور اس کے لئے زندگی کا سفر پیارے محبوب محمد مصطفےٰﷺ کی تعلیمات کے مطابق ہونا بہت ضروری ہے

گجل

شکیل اعوان

ہم تم ہونگے بندر ہوگا
کیا گلیات کا منظر ہوگا
ہے وہ دور بھی آنے والا
ہر بدعنوان اندر ہوگا
شادی ہے "بڈھے لالے" کی
اجتماعی "کمنبر" ہوگا
چٹنی چاٹ رہا ہے "چٹا"
لازم اس میں "تمر" ہوگا
کرتا ہے جو پیار سے "گلاں"
اس میں کوئی "تنتر" ہوگا
کھائے رزق حلال جو بندہ
غور سے دیکھ قلندر ہوگا
یار شکیل ہے "چٹا ان پڑھ"
فر ھک وار "بلنڈر" ہوگا

پاک ہزارہ Magazine United Arab Emirates

پاک ہزارہ گروپ کی یوم تاسیس کی رنگارنگ تقریب کی تصویری جھلکیاں

ابوظہبی (متحدہ عرب امارات) پاک ہزارہ گروپ متحدہ کے یوم تاسیس کے موقع پر 17 جنوری 2020 کو قصر الجواہر عجمان

میں جشن ہزارہ کے نام سے رنگارنگ تقریب کا انعقاد کیا گیا، پروگرام میں پاکستانی بزنس کمیونٹی اور پاکستان سول سوسائٹی نے بھرپور حصہ لیا، اس موقع پر جشن ہزارہ میں شہزادہ غفار (مزاحیہ پوٹھوہاری کامیڈین) کی دبنگ انٹری اور اپنے بھرپور مزاح سے حاضرین محفل سے خوب داد وصول کی. جشن ہزارہ پروگرام میں معروف گلوکاروں شکیل اعوان، ملکو اور منیر اعوان پنجابی، ہندکو اور پشتو گانوں کے سر بکھیرے اور حاضرین محفل کو جھومنے پر مجبور کیا.

www.haripurtoday.blogspot.com

جشن ہزارہ میں متحدہ عرب امارات میں بسنے والے پاک ہزارہ گروپ کے ممبران کے علاوہ دیگر بہت سے معزز مہمانوں نے شرکت کی، قصر الجواہر عجمان میں مفت پارکنگ کی سہولت کے علاوہ اس پروگرام میں شرکت کا کوئی داخلی ٹکٹ نہیں تھا.

جشن ہزارہ 2020 کے پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن پاک اور حمد سے ہوا، اس کے ساتھ ساتھ پاک ہزارہ گروپ کے ممبران وعہدیدران کو 2019ء کی سالانہ کارکردگی کی بنا پر سرٹیفکیٹس اور شیلڈ سے نوازا گیا، ابوظہبی ونگ کی نمائندگی نیر تنولی، یاسر مغل، عمران خان، دانی یاسر اور فجیرہ ونگ سے شاہ فیصل، سجاول شاہ، ناصر شاہ، شوکت واسطی، وجاہت علی، عجمان ونگ سے زاہد گوہر، خان تنولی، وقار تنولی، شارجہ ونگ سے راجہ وسیم، ظہیر شاہ جبکہ دبئی ونگ کی نمائندگی نیاز تنولی، عباس خان، سلیم تنولی، محمد امین اور نعیم جدون نے کی.

اس موقع پر پاک ہزارہ گروپ کے سرپرست اعلی ملک منیر، چیئرمین قاضی اعجاز، وائس چیئرمین عاشق سواتی، مرکزی صدر اکرم تنولی، نائب صدر بختاور اور پاکستانی کمیونٹی خصوصاً متحدہ عرب امارات میں بسنے والے مقیم ہزارے وال کمیونٹی کے لئے محبت اور اتحاد کا پیغام دیا؛ اس موقع پر پاک ہزارہ گروپ کے چیف آرگنائزر عدیل گجر اور میڈیا سیکرٹری سلیم گجر نے انتظامی معاملات احسن طریقے سے سرانجام دیئے، پروگرام کی کمپیرنگ کے فرائض نیاز علی جدون (مرکزی جنرل سیکرٹری) اور چیف کوآڈینیٹر نبیل اعوان نے سرانجام دیئے. پروگرام کے

شرکاء نے پاک ہزارہ گروپ کی جانب سے پروگرام کے انعقاد پر مبارکباد پیش کی. پاک ہزارہ گروپ متحدہ امارات تمام پاکستانیوں اور بالخصوص ہزارہ وال کمیونٹی کے لیے محبت، بھائی چارہ کا پیغام لے کر آیا ہے اور کوئی بھی آدمی ہزارہ وال ڈویژن سے تعلق رکھنے والا پاک ہزارہ گروپ کا ممبر بن سکتا ہے.

میں پاکستانی ہوں

ایک ادنی سے ہزارے وال ہونے کے ناطے کچھ باتیں ذہن میں ہیں اگر کوئی سنئیر اور بزرگ راہنمائی کریں تو نوازش ورنہ میسج اگنور بھی کر سکتے ہیں شکریہ (نبیل اعوان - ابوظہبی متحدہ عرب امارات)

بات یہ ہے کہ ہم ہزارے وال ہونے کے ناطے صوبہ ہزارہ کے لیے جدو جہد کر رہے ہیں تا کہ پوری ہزارے وال قوم کو اس کا حق مل سکے، ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ اس جدو جہد میں ہمارے اپنے اندر اختلافات پیدا ہو رہے ہیں (جن کو دور بھی کیا جا رہا ہے) لیکن مسائل ہیں۔ اس سے بھی بڑھ کر یہ کہ ہم اپنی ترقی کے لیئے اور اپنی محرومیوں کو دور کرنے کے لیئے اپنے وطن عزیز کے باسیوں / پاکستانی بھائیوں سے علیحدگی چاہتے ہیں ہم ان سے دور ہونا چاہتے ہیں کیونکہ وہ ہماری حق تلفی کر رہے ہیں بات جائز لگتی ہے "لیکن کیا صوبہ بنانا ہمارے مسائل کا حل ہے"۔ صوبہ کے ساتھ میں نے اباسین اور تناول کی بھی آوازیں سنی ہیں، اعوان، سواتی، گجر، جدون، خان بھی اگر اس ڈگر پر چل پڑے تو صوبہ ہزارہ مزید تقسیم ہو جائے گا۔ یہ حقوق کی لڑائی باریکیوں میں چلی جائے گی جو صرف ہمیں بانٹتی رہے گی، کیا ہم خود (سب سے پہلے ہم اپنی ذات سے) اس علیحدگی کے بجائے ایک دوسرے کا احساس، پیار اور اپنے حقوق کی قربانی دے کر سب کو جوڑ نہیں سکتے ؟؟"۔

کیا قومیت کی بنیاد پر صوبوں میں تقسیم کرنے، ذات پات کی بنا ضلعوں میں تقسیم ہونے کے بجائے ہم ایک قوم، پاکستانی نہیں بن سکتے ؟؟ ہمارے دین میں ہمیں دوسروں کے حقوق ادا کرنا اور اپنے حقوق معاف کرنا سکھایا، رب کائنات نے ہمیں پہچان کے لئے قبیلوں میں ضرور پیدا کیا، لیکن اجتماعیت انسانیت رکھی، اور ہمارے پیارے آقا محمد مصطفی ﷺ کو رحمت العالمین بنا کر بھیجا، سب سے اولیٰ واعلیٰ ذات، قبیلہ اور شخصیت لیکن کبھی آپ ﷺ نے اپنی اجتماعیت کو اس کی بنیاد نہ بنایا،

اگر ہم انسانیت کے نام پر اکھٹا نہیں ہو سکتے، ہم ایک امہ (مسلمان) کے نام پر جمع ہو سکتے تو کیا ہم پاکستانی بن کر بھی جی نہیں سکتے ؟؟؟ کیا بٹواروں سے ٹکڑوں اور گروہوں میں بٹنے سے مسائل حل ہو جائینگے؟

پہاڑی اُردو — شکیل اعوان

رانجھا تو صرف منجھیں چراتا تھا ہیر کی
اور ہم تو ساتھ کُترا بھی کرتے تھے دوستو!
پہلے تو گند کرتے تھے اُن کے بسار میں
پھر اُسکو صاف ستھرا بھی کرتے تھے دوستو!
ہم اُوپلے بنانے کی خاطر کبھی کبھی
ڈونغے میں پیاہ کے اُترا بھی کرتے تھے دوستو!
ہم آلسی تھے اور نکمے جہاں کے
وہ ساتھ بچہ پتُرا بھی کرتے تھے دوستو!
گترا ڑتے تھے گھاس اناڑی تھے ہم شکیل
اُوپر اُوپر سے مُتھرا بھی کرتے تھے دوستو!

پاک ہزارہ گروپ کی چوہدری اسلم خان شہید کی برسی کے موقع پر دعائیہ تقریب کا اہتمام

ابوظہبی (متحدہ عرب امارات) پاک ہزارہ گروپ متحدہ عرب امارات کی جانب سے شہید چوہدری اسلم خان کی برسی کے موقع پر اُن کے روح کے ایصال ثواب کے لئے دبئ میں ایک دعائیہ تقریب کا اہتمام کیا گیا، دعائیہ تقریب پاک ہزارہ گروپ کے سرپرست اعلی ملک منیر کی رہائش گاہ پر منعقد کی گئی، جس میں مرکزی چیئرمین قاضی اعجاز، مرکزی صدر اکرم خان تنولی، مرکزی جنرل سیکرٹری نیاز علی جدون، نائب صدر بختاور خان، چیف آرگنائزر عدیل گجر، میڈیا سیکرٹری سلیم گجر، چیف کواڈینیٹر نبیل اعوان سمیت تمام ونگز کے عہدیدران نے بھی شرکت کی. دعا کے بعد مرکزی چیف کواڈینیٹر نبیل اعوان نے مرحوم چوہدری اسلم خان شہید کی دلیرانہ زندگی پرخراج تحسین پیش کیا.

www.haripurtoday.blogspot.com

یاد رہے کہ چوہدری اسلم خان شہید نے سندھ پولیس کو 1987ء میں SHO کی حیثیت سے جوائن کیا، اپنی اس سروس کے دوران وہ کراچی کے متفرق تھانہ جات کے علاوہ بلوچستان میں بھی اپنے فرائض سرانجام دیتے رہے، چوہدری اسلم خان کو انکاؤنٹر سپیشلسٹ مانا جاتا تھا انہوں نے 1992 سے 1997ء میں اپنے فرائض سرانجام دیئے بعد میں چوہدری اسلم خان شہید کو مختلف الزامات کے تحت معطل کردیا گیا، ان کو دوبارہ 2004ء میں ہائر کیا گیا کہ وہ ٹارگٹ کلنگ اور گینگ وار کا خاتمہ کرنے کا ان کو ٹاسک دیا گیا جن میں لیاری گینگ وار، لیاری ٹاسک فورس، تحریک طالبان پاکستان، اور انڈین جاسوس کھلبوشن یادیو کو بھی پکڑنے کا سہرا ان کو جاتا ہے،

2010ء میں چوہدری اسلم خان شہید کو CID کے شعبہ تفتیش کا سربراہ بنادیا گیا، اس دوران چوہدری اسلم خان نے لیاری میں آپریشن ''لیاری گرانڈ آپریشن'' بھی کیا، اور لیاری کو ملزمان سے پاک ایریا بنادیا.

2011ء میں چوہدری اسلم خان شہید پر تحریک طالبان پاکستان کی طرف سے ایک خودکش حملہ کیا گیا، جس میں 8 افراد نے شہادت کا اعزاز حاصل کیا، اس خودکش دھماکہ میں چوہدری اسلم خان شہید شدید زخمی ہوگئے.

09 جنوری 2014ء کو وہ دو اور آفیسرز کے ساتھ شہادت پا گئے، جن میں ان کا گارڈ اور ڈرائیور بھی شامل تھے.

بھارتی انٹیلی جنس ایجنسی ''را'' RAW

پاکستان کے ہمسائے میں آج بھی ایک ایسی قوم آباد ہے جس نے 2316 سال پہلے اپنے سیاسی دیوتا ''چانکیہ عرف کوٹلیہ سے مکروفریب، ریاکاری، وحشت وبربریت کا جو سبق پڑھا تھا وہ آج تک اپنے جزو ایمان کا حصہ بنائے ہوئے ہے، آج بھی 1923 عشاریہ 3 ملین والا ملک بھارت جس کی فی کس سالانہ آمدنی دنیا کے غریب ترین مما لک سے بھی کم یعنی 300 سو ڈالر ہے اور جس کی ساٹھ فیصد آبادی بنیادی سہولتوں سے محروم ہے اس ملک کے حکمران اپنی ہوس ملک گیری کے لئے وہ کچھ کر رہے ہیں جس کا تصور شاید ایام جاہلیت میں بھی نہیں کیا جا سکتا تھا.

گزشتہ دو دہائیوں میں بھارت کی سپریم انٹیلی جنس ایجنسی (را) ریسرچ اینڈ اینالسز ونگ ایک ایسی خوفناک اور خونخوار عفریت کی صورت اختیار کر چکی ہے جس سے اس کے ہمسایہ مما لک کی سلامتی کو شدید خطرات لاحق ہو گئے ہیں یوں تو چانکیہ نے اپنے ارتھ شاستر کے ذریعے ہندو دھرم کے پیروکاروں کو 300 سو قبل مسیح ہی میں سیاست وسیادت کے ایسے گھناؤنے ہتھیاروں سے متعارف کروا دیا تھا جس کی مدد سے آج بھی بھارتی سامراج نے اپنے ہمسایہ مما لک کے لئے بے پناہ خطرات پیدا کئے ہوئے ہیں لیکن ''را'' کی بنیاد ڈالنے والے بھارت کی سابق وزیر اعظم آنجہانی محترمہ اندرا گاندھی نے اپنی اکثر تقاریر میں منوجی سمرتی کا حوالہ دیا کرتی تھیں۔ لاؤس ایف ہالے کے اس اصول کو حرز جاں بنا لیا تھا

Ability to get what one wants by whatever means; elioquence, resoned arguments, bluff, trade, threat or coercion, as well as by arousing pity, annoying others or making them uneasy.

یہی وجہ ہے کہ گزشتہ چند برسوں کے درمیان بھارت کی سپریم انٹیلی جنس ایجنسی RAW آج صرف ہمسایہ مما لک بلکہ اپنے ملک کی اپوزیشن کے لئے بھی شتر بے مہار اور ایک خوفناک روپ دھار چکی ہے جو اپنے راستے کی ہر رکاوٹ کو اپنے گھناؤنے عزائم کے حصول کے لئے اپنا کر راستہ بنانے پر تُلی ہوئی ہے.

1968ء میں اپنے قیام سے آج تک را کی کارگزاری دنیا کی دیگر انٹیلی جنس ایجنسیوں کے لئے قابل رشک بھی ہے اور حسد

www.haripurtoday.blogspot.com

انگیز بھی، روس کی کے جی بی کے عاشقانہ تعلق سے جنم لینے والی RAW کی پرورش صیہونی انٹیلی جنس ایجنسی موساد کے دودھ جبکہ اس کی رگوں میں چانکیہ کا خون دوڑ رہا ہے، اس کی تعمیر میں جو جنیاتی عناصر مضمر ہیں انہوں نے آج کی RAW کو ایک خون آشام بلا کی صورت میں بھارت سے سائز میں بہت چھوٹے اور کمزور ممالک کے سامنے لا کر کھڑا کر دیا ہے.

دنیا کے غریب ترین ممالک میں سے ایک بھارت کی یہ دہشت ناک انٹیلی جنس ایجنسی RAW اپنے اختیارات اور مالیاتی امور میں کے جی بی، سی آئی اے، ڈی 16، بی این ڈی، ایم آئی 6 اور موساد سے بھی زیادہ بااختیار ہے.

راجاسوسی کی تنظیم ہے جسے انتہائی پرفریب اور چانکیائی نوعیت کے خفیہ آپریشنز عمل میں لانے کے لئے تیار کیا گیا ہے اپنے خفیہ اور گھناؤنے آپریشنز کے ذریعے اس نے اپنے مقاصد میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے. ہمسایہ حکومتوں کو غیر مستحکم کرنا، آزاد ریاستوں کو توڑا، اور تاریخ حاضرہ کی مجرمانہ اہمیت کی حامل گوریلا تنظیموں کی پشت پناہی کی، اپنے مطلوبہ گھناؤنے مقاصد کی پیروی میں ایک انتہائی بے رحم، جارح اور بدطینت تنظیم کے روپ میں سامنے آئے گی، اپنی سیاہ کاریوں کے دائرہ اختیار ایشیاء سے یورپ، امریکہ اور کینیڈا تک پھیلا ہوا ہے، دنیا کی توجہ ہٹانے کے لئے گزشتہ کئی برسوں سے RAW پاکستان کی انٹر سروسز انٹیلی جنس ایجنسی ISI کے خلاف مسلسل پراپیگنڈہ کرتی آرہی ہے.

آئی ایس آئی (ISI) کو RAW نے ایک منظم مہم کے تحت اپنے مذموم پراپیگنڈے کا ہدف بنا کر رکھا ہے جس کا صرف ایک ہی مقصد ہے کہ دنیا کی توجہ اس کی ناپاک کاروائیوں سے ہٹی رہے اور عالمی رائے عامہ کو گمراہ کرتی رہے یہی وجہ ہے کہ بھارت کے کسی حصے میں جب بھی کوئی اقلیت برہمن واد کے خلاف سر اٹھاتی ہے سارا بھارتی پریس RAW کی پشت پناہی کے ساتھ ISI کے ساتھ سرگرم ہو جاتا ہے.

مقام حیرت تو یہ ہے کہ بظاہر بڑا باخبر رہنے والا یورپین پریس بھی اس ڈس انفارمیشن کے جال میں پھنس جاتا ہے اسے RAW کا کمال فن سمجھا جائے یا باخبروں کی بے خبری. اس کا فیصلہ تو آنے والا وقت ہی کرے گا لیکن اس حقیقت کا انکار ممکن نہیں کہ پراپیگنڈہ کے محاذ پر RAW نے نمایاں کامیابیوں کے جھنڈے گاڑے ہیں.

بھارتی انٹیلی جنس نظام کی حقیقت کو جاننے کے لئے اس کے طریقے کار اور نفسیات کو سمجھنے کے لئے جاسوسی چانکیائی تصورات سے آگاہی ضروری ہے.

واٹس اپ نے اینڈ روڈ موبائل فون کے لئے فنگر پرنٹ سسٹم متعارف کروادیا

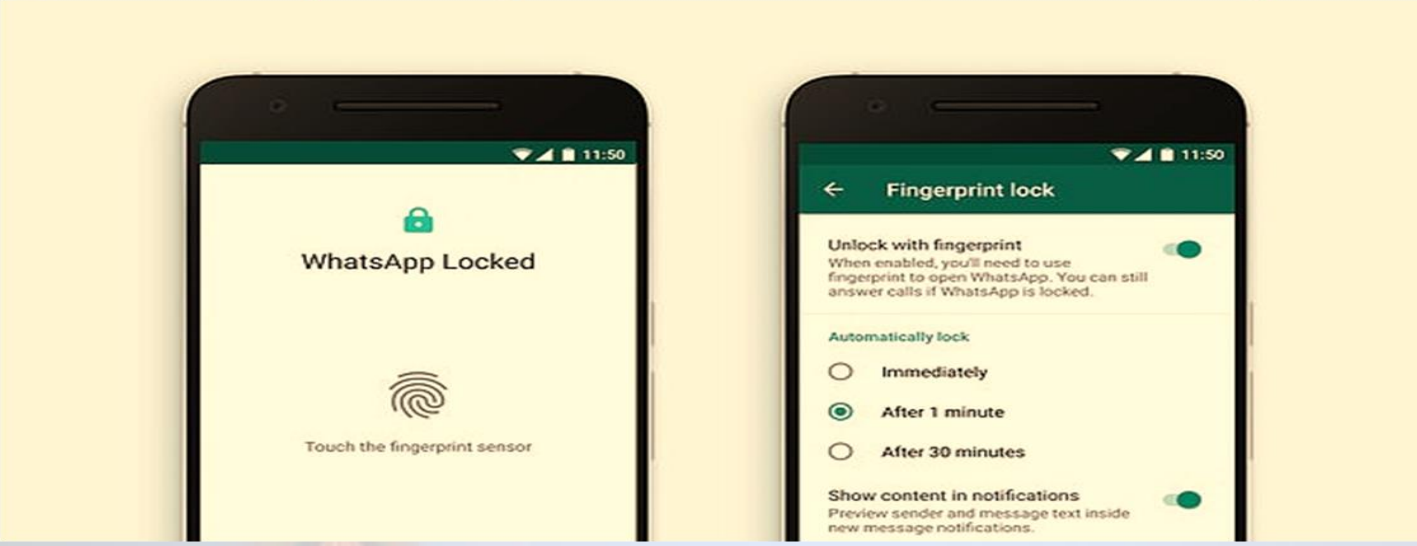

مشہور اپیلی کیشن واٹس اپ نے اپنے اینڈ روڈ موبائل فون استعمال کرنے والوں کے لئے فنگر پرنٹ سسٹم متعارف کروا دیا۔اس اپیلی کیشن پر فنگر پرنٹ کی سہولت اس وجہ سے دی گئی ہے کہ مذکورہ صارف کے ڈیٹا کو ہیکرز اور دوسرے لوگوں سے بچایا جا سکے۔اب کوئی بھی واٹس اپ استعمال کرنے والا صارف واٹس اپ کا نیا ورژن انسٹال کرے گا تو اُس کو یہ سہولت ملے گی۔ واٹس اپ کے ترجمان کا کہنا ہے کہ اس سال کے آغاز میں ہم نے اپنے صارفین کے لیے واٹس اپ میں ٹچ آئی ڈی اور فیس آئی ڈی کو متعارف کروایا تھا۔لیکن یہ سہولت اُس وقت صرف آئی فون استعمال کرنے والے صارفین کے لئے تھی،لیکن آج ہم نے اپنے اُن صارفین کے لیئے بھی یہ سہولت متعارف کروادی ہے جو صرف اینڈ روڈ فون کا استعمال کرتے ہیں۔اگر آپ بھی اپنے اینڈ روڈ فون پر اس سہولت کا فائدہ اُٹھانا چاہتے ہیں تو ابھی واٹس اپ کا نیا ورژن انسٹال کریں اور واٹس اپ کی Setting میں جائیں،وہاں سے Account سیٹنگ پر کلک کریں،اُس کے بعد پرائیویسی (Privacy) کے آپشن پر کلک کریں اور فنگر پرنٹ لاک کو On کر دیں۔

ایک دہائی سے کھنڈر بنے بسومیرا،ناڑہ روڈ نہ بن سکا

ہری پور (۱۸جنوری ۲۰۲۰)ایم پی اے فیصل زمان سے بسومیرا ناڑہ روڈ کی فی الفور تعمیر کا مطالبہ،ایک درجن کے قریب دیہات کے عوام اس وقت ایم پی اے فیصل زمان جہازوں والا کا راستہ دیکھ رہے ہیں عوام کا کہنا ہے کہ اگر اس وقت کسی جگہ حقیقی معنوں میں کام اور فنڈ کی ضرورت ہے تو وہ صرف اور صرف بسومیرا ناڑہ روڈ ہے،یہ روڈ گزشتہ ایک دہائی سے کھنڈرات کی شکل میں پڑا ہوا ہے اور عوام نے ہر سیاسی کے آگے اس معاملے کو رکھا میڈیا نے بار بار اس مسئلے کی سنگینی کا واویلا کیا،وفاقی وزیر عمر ایوب خان کے آگے یہ معاملہ متعدد بار رکھا اسے کہا گیا،مگر ایوب برادران نے اس مسئلے پر کچھ بھی نہیں کیا،اور اب علاقہ عوام نے ایم پی اے فیصل زمان جہازوں والا سے اپیل کی ہے کہ اس روڈ کی تعمیر کے لئے فوری اقدامات اٹھائیں عوام کا کہنا ہے کہ جس نے بھی ہمیں روڈ بنا کر دیا اسے ہی ووٹ دیں گے

ہری پور در بنداڈہ میں دن دیہاڑے ڈکیتی کی واردات،نقدی لوٹ لی گئی

ہری پوراڈہ در بند میں دن دیہاڑے ڈکیتی کی واردات،نامعلوم چور ایک لاکھ کے قریب نقدی لوٹ کر فرار،مالک دوکان نماز کے لئے دوکان میں لگے جنگلے کو تالا لگا کر گیا واپسی پر تالہ ٹوٹا ہوا تھا اور نقدی غائب تھی،ذرائع کے مطابق گزشتہ روز دن دیہاڑے در بنداڈہ چائے کی دوکان میں نامعلوم چور ایک لاکھ روپے کے قریب نقدی پر ہاتھ صاف کر گئے،دوکان کا مالک نماز کی ادائیگی کے لئے دوکان کے آگے لگے جنگلے کو تالہ لگا کر گیا،اس دوران نامعلوم چوروں نے موقع پا کر جنگلے سے لگے تالے کو توڑ کر ایک لاکھ کے قریب نقدی لے اڑے،دن دیہاڑے چوری کی اس دلیرانہ واردات پر شہری حلقوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی.

محکمہ پولیس میں کئی سالوں سے کنٹریکٹ پر موجود اہلکاروں کو فارغ کرنے کا فیصلہ

ہری پور،محکمہ پولیس میں سے کنٹریکٹ ملازمین کو فارغ کرنے کا فیصلہ،محکمہ پولیس میں کئی سالوں سے کنٹریکٹ پر فرائض سرانجام دینے والے مرد وخواتین پولیس اہلکاروں کو اکتیس جنوری فارغ کر دیئے جائیں گے،فارغ ہونے والے ملازمین میں تشویش کی لہر،ذرائع کے مطابق مختلف سرکاری اور نیم سرکاری اداروں میں ایک عرصہ سے فرائض سرانجام دینے والے اور کنٹریکٹ پر بھرتی ہوئے والے مرد وخواتین پولیس اہلکاروں کو اکتیس جنوری سے فارغ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے نئے فیصلے کی روشنی میں متعدد پولیس اہلکاروں کے گھروں کے چولہے ٹھنڈے پڑ جائیں گے.

کون کس کا دوست ہے اور کون کس کو استعمال کر رہا ہے

آج تک شاید ہم نے کسی نے بھی اس زاویے سے سوچنے کی کوشش ہی نہیں کی ہوگی، آج میں آپ کو بتاتا ہوں کہ جو کچھ ہمارے ایشیاء میں ہو رہا ہے اصل میں ایک ایسا چکرویو ہے جو چکرا کر رکھ دیتا ہے، یہاں آج بتاتا ہوں کہ کیسے دوستی کے بھیس میں کون کس کو استعمال کر رہا ہے اور کس کے خلاف ؟؟

افغان بھارت دوستی

دیکھنے میں مثالی دوستی، بھائی چارہ، تجارت، دفاعی تعاون، پاکستان کے خلاف ہر محاذ پر ایکا، کبھی انڈیا افغانستان کو تحفے میں ہیلی کاپٹر دے رہا ہے تو کبھی ہتھیار، کبھی افغانستان بھارت کو پاکستان کے خلاف دہشتگردی میں سپورٹ فراہم کر رہا ہے اور کبھی پاک فوج کے خلاف سرحد پر ماحول گرم رکھتا ہے۔

خیر دونوں ممالک ایک دوسرے کو مائی باپ مانتے ہیں لیکن آپ کو علم ہے کہ انڈیا افغانستان کا اندر سے اس قدر شدید دشمن ہے کہ آپکی سوچ ہے۔ اور اس کی اصل وجہ انڈیا کی ہندو آئیڈیا لوجی جو اسے ایسے تمام لوگوں سے اپنی پرانی دشمنی اور احساس کمتری کا بدلہ لینے پر مجبور کر رہا ہے جو ان پر قابض رہے اور ہندوستان پہ قابض ہونے اور حملہ آور ہونے والے بڑے بڑے جنگجو اور فاتح شخصیات کا تعلق افغانستان سے ہی تھا جن میں محمود غزنوی، اورنگزیب وغیرہ شامل ہیں۔

مودی سرکار بظاہر تو افغانستان کی ہمدرد ہے لیکن پس پردہ ان کے عزائم خطرناک ہیں اس کی کئی مثالیں ہیں جیسا کہ بھارت برسوں سے افغانستان کو اشیاء خورد نوش فراہم کر رہا ہے جن میں سرفہرست آٹا اور چینی ہیں جو کہ روزانہ کی بنیاد پر ہر شخص کی ضرورت ہے بھارت یہ اشیاء افغانستان کو مفت نہیں دیتا بلکہ ان کے دام لیتا ہے لیکن بھارت کا افغانیوں سے دشمنی کا یہ عالم ہے کہ کبھی چینی زہریلی تو کبھی آٹا سالوں پرانا جو کہ انتہائی مضر صحت امراض کا باعث بنتا ہے جبکہ ایک بڑی تعداد میں مریض جو کہ بھارت جا کر علاج کروانا چاہتے ہیں کو اکثر بھارت آنے کی اجازت نہیں دی جاتی۔

پاکستان ہر محاذ پر افغانستان میں امن کے حل کے لئے کوشاں ہے جبکہ بھارت اپنی پوری کوشش میں ہے کہ افغانستان میں جاری جنگ و جدل نہ رُکے اور امن قائم نہ ہو اسی لئے بھارت ہمیشہ افغان امن عمل میں رکاوٹ بنتا ہے کبھی امریکیوں پر حملہ کر کے اور کبھی افغان حکومت کے ہاتھ پاؤں پکڑ کر تب ہی آج تک بھارت نے کبھی افغانستان میں امن کی بات نہیں کی تاکہ افغان عوام مرتی رہی اس کی ایک بڑی مثال گزشتہ سال حفاظ کرام کی دستار بندی پر امریکہ کی مدد سے انڈیا کا حملہ تھا جس میں ایک سو پچاس افراد شہید ہو گئے تھے، لیکن شاید افغان حکومت کو ہوش نہیں آ رہا کہ بھارت پرانی دشمنی نبھا رہا ہے۔

www.haripurtoday.blogspot.com

دوسری جانب افغانستان میں بسنے والے مسلمانوں کی مودی دشمنی اتنی ہے کہ ان مسلمانوں سے ہندوستان پہ حکومت کی تھی جو کہ آر ایس ایس کے غنڈوں سے برداشت نہیں ہو رہی اس لئے انہیں محکوم بنانا چاہتے ہیں.

بھارت اور اسرائیل

بھارت اسرائیل کی طرف دیکھنے میں اسرائیل انڈیا کا ایک بہترین دوست کہا جاتا ہے بھارت کو اسلحے کی فراہمی ہو یا معاشی مدد اسرائیل آگے آگے رہتا ہے لیکن آج آپ کو ایک نا قابل یقین بات بتاتا چلوں کہ اسرائیل بھارت کا دوست نہیں بلکہ کٹر دشمن ہے نہیں آیا نا یقین ؟؟

چلیں بتاتا ہوں، یاد رکھیئے کہ ہٹلر اور نازی یہ دو لفظ یاد رکھیے کہ ہٹلر وہی شخص تھا جس نے ساٹھ لاکھ یہودیوں کو قتل کیا تھا بے شک وہ عام یہودی ہی سہی، لیکن اسرائیل کے بہت کام آسکتے تھے لیکن ہٹلر نے انہیں مار ڈالا اب یہاں غور کریں کہ آر ایس ایس جو کہ ہٹلر کی نازی پارٹی سے متاثر ہو کر بنی تھی اور آر ایس ایس کے بانی ہٹلر کو ہی اپنا آئیڈیل مانتے تھے ہاں جی! وہی ہٹلر جو ساٹھ لاکھ یہودیوں کا قاتل تھا آج مودی سرکار اسی یہودیوں کے قاتل ہٹلر کو اپنا مائی باپ مانتی ہے تو آپ کا کیا خیال ہے یہ بات اسرائیلی یہودی حکومت اتنی آسانی سے ہضم کر سکے گی؟

نہیں بلکل نہیں، اسرائیلی حکومت یہ کبھی برداشت نہیں کرے گی کہ یہودیوں کا جو قاتل ہو وہ بھارت سرکار کا ہیرو تو کیا سمجھے اور یہ آج کی بات ہے جب ہٹلر آئیڈیالوجی پر ہندوتوا کا قیام اور نتھورام گوڈسے کے ہاتھوں گاندھی قتل ہوا تھا یہودیت کی طرز پر ایک ہندو اسٹیٹ بنائے گا. پھر سوچنے کی بات یہ ہے کہ اسرائیل بھارت کو کیوں سپورٹ کرتا ہے تو یاد رکھئے اسکی دو وجوہات ہیں ہٹلر نظریات سے پیار کے سبب انڈیا سے دشمنی اور دوسرا پاکستان.

اسرائیل اصل میں انڈیا کو استعمال کر رہا ہے بھارت ٹکڑے ہو یا پاکستان کے ساتھ جنگ میں تباہ و برباد ہو جائے اسرائیل کو ایک ٹکے کی بھی پرواہ نہیں ہے. اسرائیل بھارت کو پاکستان کے خلاف استعمال کرنا چاہ رہا ہے ورنہ اسرائیل پاکستان سے ہزاروں میل دور ہے اس کے پاس انڈیا کو سپورٹ کرنے کی اور انڈیا میں بسنے والے مسلمانوں سے دشمنی کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی صرف یہی کہ اس طرح ایک تو بھارت کو ٹکڑے ٹکڑے کرے گا اور پاکستان سے جنگ بھی کروائے گا جس میں بھارت کا جو بھی حال ہو اسرائیل کو غم نہیں، کہیں آپ نے کانومسٹ میگزین جیس سوانیس کے کور پیج پہ گاندھی کا کٹا ہوا ہاتھ دیکھا تھا نا جو آج کے حالات کی جانب اشارہ کر رہا تھا، ایک بار غور کریں کہ پھر سے مودی حکومت یعنی آر ایس ایس کی ہٹلر یعنی یہودیوں کے قاتل کے چاہنے والوں کی حکومت ہے گاندھی کا کٹا ہاتھ ہے اور اسرائیل کا یعنی یہودیوں کا دیا ہوا فارمولا ---

www.haripurtoday.blogspot.com

آپ نے سنا ہوگا کہ اسرائیل بھارتی زمین استعمال کرکے پاکستان کو نشانہ بنانا چاہتا ہے تو وہ چاہتا ہے کہ پاکستان سے انڈیا کی جنگ ہوتا کہ بھارت بھی نہ رہے اور پاکستان بھی، یعنی ایک تیر سے دو شکار، بالکل یہ سوچ امریکہ کی بھی ہے جو کہ اسرائیل کی خواہش پر بھارت کو پاکستان کے خلاف سپورٹ فراہم کرتا ہے تب ہی امریکہ نے کئی ایسے مواقع پر بھارت کی پیٹھ میں چھرا گھونپا ہے۔

امریکہ اور بھارت

بھارت امریکہ کو اپنا مائی باپ مانتا ہے اور امریکہ کا ہر حکم ماننے کو تیار رہتا ہے لیکن یاد رکھئے بھارتی دنیا کی بیوقوف ترین قوم ہے جنہیں استعمال کرنا نہایت آسان ہے پچھلے چھ سالوں سے مودی سرکار کو جیسے امریکہ نے اپنے مفادات کے لئے الو بنا رکھا ہے مودی سرکار سوچ بھی نہیں سکتی، امریکہ جانتا ہے ایک دن وہ یہاں سے بھاگ جائے گا پھر پاکستان اور افغان مجاہدین رہ جائیں گے اس لیے بھارت کو کبھی امریکہ افغان مجاہدین کے خلاف استعمال کرنے کی کوشش کرتا ہے تو کبھی پاکستان کے خلاف تو پھر چین کے خلاف جہاں امریکی مفادات کو شدید خطرہ ہے۔

امریکہ شروع سے انڈیا کو افغانستان میں گھسیٹ لانے کے درپے رہا ہے جو کہ مودی سرکار نے کہیں زیادہ آسان کر دیا ہے امریکہ کی کوشش رہی ہے کہ کسی طرح افغان مجاہدین کا رخ بھارت کی جانب ہو اور وہ یہاں سے بھاگ سکیں اور یہی ہو رہا ہے کہ افغان جنگ میں انڈیا کو شامل کرکے اب امریکہ بھاگ رہا ہے اور انڈیا کی چیخیں نکل رہی ہیں۔

انڈیا اور ایران

انڈیا نے پاکستان کے خلاف ایران کو اکثر موقعوں پر استعمال کیا ہے اور ایران نے کئی موقعوں پر انڈیا کی ہاں میں ہاں ملا کر پاکستان کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی ہے خاص کر سی پیک کے بعد جیسے ہی انڈیا نے ایران کو چاہ بہار پورٹ کے خواب دکھائے وہ سب کے سامنے ہیں لیکن پھر کیا ہوا؟ پاکستان اور ایران کے درمیان تعلقات کو بگاڑ کی کیفیت تک لانے کے بعد انڈیا نہ صرف چاہ بہار سے پیچھے ہٹ گیا بلکہ چند ماہ پہلے ایران اور امریکہ کے درمیان کشیدگی حد سے زیادہ بڑھ گئی تو بھارت نے امریکہ کی سپورت کا نہ صرف اعلان کیا بلکہ اپنا بحری بیڑہ تک پیش کرنے کی آفر کردی۔

پاک ہزارہ
e Magazine
United Arab Emirates

روس اور بھارت

انیس سو اکہتر میں پاکستان کے خلاف اہم اور مضبوط ترین اتحادی بھارت اور روس میں اس وقت تعلقات انتہائی سرد مہری کا

شکار ہیں اس کی ایک وجہ انڈیا کا امریکہ کی طرف حد سے زیادہ جھکاؤ اور دوسرا انڈیا اور روس کا ففتھ جنریشن جنگی طیارہ بنانے کے حوالے سے پروجیکٹ جس پہ روس نے اربوں روپے جھونک دیئے اور بھارت کچھ عرصہ بعد اس سے الگ ہو گیا، اس کے علاوہ روس اور بھارت کی ایس فور ہنڈرڈ کی ڈیل جو بھارت نے امریکی پابندیوں اور ناراضگی کے خوف سے کھٹائی میں ڈال دی۔

اب آپ سوچیئے کون کس کا دوست اور کس کا دشمن ہے؟ تو آپ پہ یہ واضح ہو جائے گا کہ یہ سب دشمن ہیں ایک دوسرے کے۔ انڈیا افغانستان کا، اسرائیل انڈیا کا، امریکہ انڈیا کا، انڈیا ایران کا، انڈیا دشمنی کمزور سے نبھا رہا ہے اور باقی دونوں طاقتیں بھارت کو اپنے مفادات کے لئے استعمال کر کے ٹشو پیپر کی طرح پھینکنے کو تیار ہیں۔

ایک دہائی سے کھنڈر بنے بسو میرا، ناڑہ روڈ نہ بن سکا

ہری پور (۱۸ جنوری ۲۰۲۰) ایم پی اے فیصل زمان سے بسو میرا ناڑہ روڈ کی فی الفور تعمیر کا مطالبہ، ایک درجن کے قریب دیہات کے عوام اس وقت ایم پی اے فیصل زمان جہازوں والا کا راستہ دیکھ رہے ہیں عوام کا کہنا ہے کہ اگر اس وقت کسی جگہ حقیقی معنوں میں کام اور فنڈ کی ضرورت ہے تو وہ صرف اور صرف بسو میرا ناڑہ روڈ ہے، یہ روڈ گزشتہ ایک دہائی سے کھنڈرات کی شکل میں پڑا ہوا ہے اور عوام نے ہر سیاسی کے آگے اس معاملے کو رکھا میڈیا نے بار بار اس مسئلے کی سنگینی کا واویلا کیا، وفاقی وزیر عمر ایوب خان کے آگے یہ معاملہ متعدد بار رکھا اسے کہا گیا، مگر ایوب برادران نے اس مسئلے پر کچھ بھی نہیں کیا، اور اب علاقہ عوام نے ایم پی اے فیصل زمان جہازوں والا سے اپیل کی ہے کہ اس روڈ کی تعمیر کے لئے فوری اقدامات اٹھائیں عوام کا کہنا ہے کہ جس نے بھی ہمیں روڈ بنا کر دیا اسے ہی ووٹ دیں گے

کیلی گرافی اینڈ آرٹ

دخترِ ہزارہ محترمہ سائرہ بتول کی کیلی گرافی کے فن پارے

کیلی گرافی اینڈ آرٹ

دخترِ ہزارہ محترمہ سائرہ بتول کی کیلی گرافی کے فن پارے

کیلی گرافی اینڈ آرٹ

دخترِ ہزارہ محترمہ سائرہ بتول کی کیلی گرافی کے فن پارے

کیلی گرافی اینڈ آرٹ

دخترِ ہزارہ محترمہ سائرہ بتول کی کیلی گرافی کے فن پارے

واٹس اپ بلاشبہ اس وقت دنیا کی مقبول ترین اپلی کیشن ہے اس کی مقبولیت کو دیکھتے ہوئے اکثر فراڈیئے نت نئی طریقوں سے اس کے ذریعے لوگوں کو بیوقوف بنانے کی کوشش کرتے ہیں کبھی واٹس اپ کے نئے فیچرز کا جھانسہ دے کر تو کبھی واٹس اپ کے خاص گولڈن وژن کا لالچ دے کر متعلقہ صارفین کے فون میں وائرس منتقل کرنے کی کوشش کرتے ہیں.

اس سلسلے میں تازہ ترین یہ حربہ سامنے آیا ہے کہ واٹس اپ صارفین کو ایسا پیغام بھیجا جارہا ہے کہ واٹس اپ اب مفت انٹرنیٹ فراہم بھی کرے گا لیکن یہ سلسلہ فی الحال صرف جن کو دعوت دی جارہی ہے وہی استعمال کرسکتے ہیں اگر آپ بھی اس سروس سے مستفید ہونا چاہتے ہیں تو اپنے 13 دوستوں کو یہ پیغام فارورڈ کریں.

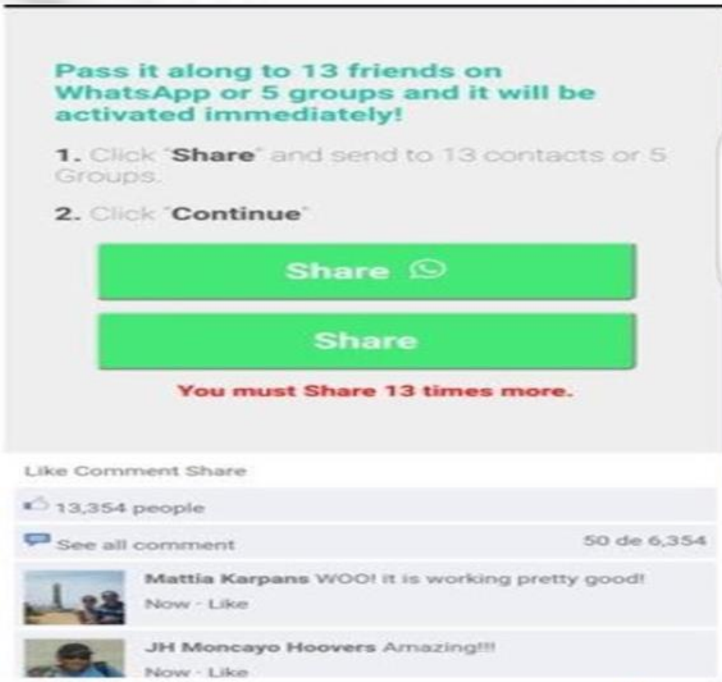

انٹرنیٹ وہ بھی بغیر وائی فائی اور موبائل ڈیٹا کے لالچ میں، یعنی کہ ایسا لالچ کے سب کے منہ میں پانی آجائے. بھلا اس آفر سے کون کافر انکار کرے گا، بس یہی حربہ کام کرجاتا ہے اور واٹس اپ صارفین دھڑا دھڑ اس میسج کو آگے فارورڈ کیئے جارہے ہیں. جس میں دراصل ایک وائرس زدہ ویب سائٹ کا لنک موجود ہے جو بھی اس وائب سائٹ پر جائے گا اس کے فون میں وائرس منتقل کرنے کی کوشش کی جائے گی. مزیدار بات یہ ہے کہ اپنے جھوٹ کو ثابت کرنے کے لیئے اس پیغام کے ساتھ لوگوں کے تبصرے بھی دکھائے جاتے ہیں جو کہہ رہے ہوتے ہیں کہ "واہ زبردست، واقعی یہ طریقہ کام کررہا ہے" حالانکہ یہ سب جھوٹ پر مبنی ہیں. اس لیئے تمام قارئین سے گزارش ہے کہ اس طرح کے دھوکے میں مت آئیں، واٹس اپ میں جب کوئی سہولت سامنے آئے گی تو آپ کو مستند ذرائع سے پتہ چل جائے گا اور واٹس اپ کی جانب سے آپ کو خود ہی اطلاع بھی کردی جائے گی.

بشکریہ ماہنامہ کمپیوٹنگ یہ مضمون ماہنامہ کمپیوٹنگ سے نقل کیا گیا ہے، اور اس کو عوامی فلاح و بہبود کے تحت اس بلاگ پر پبلش کیا گیا ہے.

www.haripurtoday.blogspot.com

پرنسپل نے سکول کو تالا لگا کر بند کر دیا، جانیئے انتہائی دلچسپ وجہ

ایبٹ آباد کے نواحی علاقہ قلندرآباد کی یونین کونسل کوٹھیالہ کے گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول کوٹھیالہ کی پرنسپل نے ڈیوٹی ٹائمنگ کو پورا کرنے کا انوکھا طریقہ ڈھونڈ لیا، سرکاری ٹائم ٹیبل کے اوقات کار کی سختی سے پابندی کے لیئے چھٹی کے بعد بھی

ڈیوٹی ٹائم تک سٹاف کو سکول میں تالے لگا کر بند کر دیا، ذرائع نے واقعہ کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا ہے کہ ہائی سکولز اور ہائر سیکنڈری سکولز کے لیئے ایلیمنٹری ایجوکیشن کی جانب سے جو ٹائم ٹیبل دیا گیا ہے اس کے مطابق سکول ٹائمنگ صبح ساڑھے سات جبکہ ہائر سیکنڈری کلاسز کے لیئے سوا آٹھ بجے ہے جبکہ چھٹی ٹائمنگ ہائر سیکنڈری کے طلبہ کے لیئے ایک بجے اور سکول طلبہ کے لیئے ایک بج کر پچیس منٹ مقرر ہے اس کے مقابلے میں ٹیچرز کے لیئے حاضری ساڑھے سات بجے اور چھٹی دو بج کر بیس منٹ پر ہے مذکورہ ٹیچرز طلباء کے ساتھ ہی سکول سے چھٹی کر لیتی تھیں لیکن ایلیمنٹری ایجوکیشن نے ایک حکمنامے کے تحت ٹیچرز کو دو بج کر بیس منٹ تک انہیں سکول میں ڈیوٹی دینے کا کہا چھٹی کے بعد فارغ وقت میں سکول سے ٹیچرز کو جانے سے روکنے کے لیئے گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول کوٹھیالہ کی پرنسپل نے طلبہ کو چھٹی دینے کے بعد سٹاف کو کالج میں بند کر کے باہر سے تالے لگوا دیئے اور دو بج کر بیس منٹ پر تالے کھول کر ٹیچرز کو گھر جانے دیا گیا. محکمہ ایلیمنٹری ایجوکیشن کو چاہیئے کہ وہ ڈیوٹی ٹائمنگ کے دوران کام کا شیڈول بھی دے کہ ٹیچرز فارغ وقت میں تالہ بندی کا جبر سہنے کے بجائے اس وقت کو تعمیری مقاصد کے لیئے استعمال کر سکیں۔

پاک ہزارہ گروپ کے ممبران کے لئے خصوصی رعائت
پروموکوڈ PHG002-19
نیو اڈہ دربند، نزد مکی مسجد، تربیلا روڈ ہری پور
free delivery
کراچی شاہی بریانی سنٹر
پروپرائیٹر: ملک راشد اعوان
0316-8844385
0346-0896001

منفرد ذائقہ کے ساتھ

معیار ہی ہمارا اعتماد ہے

ارجنٹ دیگ 1 گھنٹے میں تیار

کراچی شاہی بریانی سنٹر

نیو دربند اڈہ، نزد مکی مسجد، تربیلا روڈ ہری پور ہزارہ

2020 Calendar

January 2020

W	S	M	T	W	T	F	S
1				1	2	3	4
2	5	6	7	8	9	10	11
3	12	13	14	15	16	17	18
4	19	20	21	22	23	24	25
5	26	27	28	29	30	31	

01: New Year's Day
20: Martin Luther King Day

February 2020

W	S	M	T	W	T	F	S
5							1
6	2	3	4	5	6	7	8
7	9	10	11	12	13	14	15
8	16	17	18	19	20	21	22
9	23	24	25	26	27	28	29

17: Presidents Day

March 2020

W	S	M	T	W	T	F	S
10	1	2	3	4	5	6	7
11	8	9	10	11	12	13	14
12	15	16	17	18	19	20	21
13	22	23	24	25	26	27	28
14	29	30	31				

April 2020

W	S	M	T	W	T	F	S
14				1	2	3	4
15	5	6	7	8	9	10	11
16	12	13	14	15	16	17	18
17	19	20	21	22	23	24	25
18	26	27	28	29	30		

May 2020

W	S	M	T	W	T	F	S
18						1	2
19	3	4	5	6	7	8	9
20	10	11	12	13	14	15	16
21	17	18	19	20	21	22	23
22	24	25	26	27	28	29	30
23	31						

25: Memorial Day

June 2020

W	S	M	T	W	T	F	S
23		1	2	3	4	5	6
24	7	8	9	10	11	12	13
25	14	15	16	17	18	19	20
26	21	22	23	24	25	26	27
27	28	29	30				

July 2020

W	S	M	T	W	T	F	S
27				1	2	3	4
28	5	6	7	8	9	10	11
29	12	13	14	15	16	17	18
30	19	20	21	22	23	24	25
31	26	27	28	29	30	31	

04: Independence Day

August 2020

W	S	M	T	W	T	F	S
31							1
32	2	3	4	5	6	7	8
33	9	10	11	12	13	14	15
34	16	17	18	19	20	21	22
35	23	24	25	26	27	28	29
36	30	31					

September 2020

W	S	M	T	W	T	F	S
36			1	2	3	4	5
37	6	7	8	9	10	11	12
38	13	14	15	16	17	18	19
39	20	21	22	23	24	25	26
40	27	28	29	30			

07: Labor Day

October 2020

W	S	M	T	W	T	F	S
40					1	2	3
41	4	5	6	7	8	9	10
42	11	12	13	14	15	16	17
43	18	19	20	21	22	23	24
44	25	26	27	28	29	30	31

12: Columbus Day

November 2020

W	S	M	T	W	T	F	S
45	1	2	3	4	5	6	7
46	8	9	10	11	12	13	14
47	15	16	17	18	19	20	21
48	22	23	24	25	26	27	28
49	29	30					

11: Veterans' Day
26: Thanksgiving

December 2020

W	S	M	T	W	T	F	S
49			1	2	3	4	5
50	6	7	8	9	10	11	12
51	13	14	15	16	17	18	19
52	20	21	22	23	24	25	26
53	27	28	29	30	31		

25: Christmas Day

سکول کالج کی پارٹیوں کے لیے خصوصی ڈسکاؤنٹ

شادی بیاہ و دیگر تقریبات کے لیے ہماری خدمات حاصل کریں

ملک راشد اعوان

0316-88 44 385
0300-56 31 556

خوشخبری

مدرسة هزاره لتعليم قيادة السيارات

Hazara Driving School

ہزارہ ڈرائیونگ سکول عجمان متحدہ عرب امارات میں عرصہ 05 سال بہترین خدمات پیش کر رہا ہے

- بہترین ماحول
- تجربہ کار اساتذہ کی زیر نگرانی
- خصوصی ڈسکاؤنٹ

پاک ہزارہ e Magazine United Arab Emirates

ہزارہ وال بھائی پرومو کوڈ PHG1-19 دکھائیں اور خصوصی ڈسکاؤنٹ حاصل کریں

055-837 0424
055-115 2935
055-231 4632